69866 ـ اگر بایاں پاؤں دھونے سے قبل دائيں پاؤں ميں جراب پہن لی تو كيا مسح كيا جا سكتا ہے ؟

سوال

بعض لوگ وضوء ميں داياں پاؤں دھو كر جراب پہن ليتے ہيں، اور پھر اپنا باياں پاؤں دھو كر جراب پہنتے ہيں، كيا اس كے بعد وضوء كرتے وقت جرابوں پر مسح كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بہتر اور احتياط اسى ميں ہے كہ: وضوء كرنے والا دونوں پاؤں دھونے سے قبل جرابيں نہ پہنے؛ كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم ميں سے كوئى بھى وضوء كرے اور موزے پہنے تو ان پر مسح كر كے ان ميں نماز ادا كر لے، اور اگر چاہے تو جنابت كے بغير انہيں نہ اتارے "

اسے دار قطنى، اور امام حاكم نے انس رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے، اور امام حاكم نے اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور اس ليے بھى كہ ابو بكرہ ثقفى رضى اللہ تعالى عنہ كى حديث ميں ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے وضوء كر كے موزے پہننے پر مسافر كو تين راتيں اور تين دن اور مقيم كو ايك رات اور دن مسح كرنے كى اجازت دى "

اسے دار قطنى نے روايت كيا ہے،اور ابن خزيمہ نے صحيح كہا ہے.

اور اس ليے بھى كہ صحيحين ميں مغيرہ بن شعبہ رضى اللہ تعالى عنہ كى حديث ہے، انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو وضوء كرتے ہوئے ديكھا تو انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے موزے اتارنا چاہے تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں فرمايا:

" انہيں رہنے دو كيونكہ ميں نے يہ وضوء كر كے پہنے تھے "

ان تینوں اور اس موضوع کی دوسری احادیث کا ظاہر یہی ہے کہ مسلمان شخص نے اگر وضوء مکمل کر کے موزے اور جرابیں پہنی ہوں تو وہ ان پر مسح کر سکتا ہے، وگرنہ نہیں، اور جس شخص نے دائیں پاؤں میں موزا یا جراب بایاں پاؤں دھونے سے قبل پہن لیا اس کا وضوء مکمل نہیں ہوا.

اور بعض اہل علم مسح کرنا جائز قرار دیتے ہیں، چاہے مسح کرنے والے نے بایاں پاؤں دھونے سے قبل ہی دائیں پاؤں میں موزا یا جراب پہن لی ہو؛ کیونکہ دونوں ہی دھونے کے بعد پہنے تھے.

لیکن احتیاط پہلے میں ہی ہے، اور دلیل میں بھی یہی ظاہر ہوتا ہے، اس لیے جو شخص بھی ایسا کرے وہ مسح کرنے سے قبل دائیں پاؤں سے موزا یا جراب اتار کر بایاں پاؤں دھونے کے بعد دوبارہ پہنے، تا کہ اختلاف سے بچا جائے اور اپنے دین میں احتیاط برت سکے " انتہی.

الشیخ ابن باز رحمہ اللہ.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (10 / 116).

کامل وضوء کرنے سے قبل موزے یا جراب پہن کر مسح کرنے کے عدم جواز پر ابن خزیمہ اور دارقطنی کی درج ذیل حدیث سے بھی استدلال کیا جا سکتا ہے:

ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ اگر وضوء کر کے موزے پہنے تو مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایك دن اور رات مسح کرے "

اسے خطابی نے صحیح کہا ہے، اور امام بیہقی نے نقل کیا ہے کہ: امام شافعی رحمہ اللہ نے اسے صحیح اور امام نووی نے حسن قرار دیا ہے.

دیکھیں: تلخیص الحبیر (1 / 278) اور المجموع للنووی (1 / 541) بھی دیکھیں.

واللہ اعلم .